

☆ ”حدود، حدود آرڈی منس اور خواتین“: ڈاکٹر محمد فاروق خان صاحب نے حدود آرڈی منس پر ہونے والے اعتراضات اور اس میں ترامیم کی مجوزہ تجاویز پر اپنا نقطہ نظر پیش کیا ہے جس سے اتفاق ضروری نہیں لیکن اس موضوع سے دل چسپی رکھنے والے حضرات کے لیے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ یہ مقالہ اردو اور انگلش دوزبانوں میں الگ الگ شائع کیا گیا ہے۔

☆ ”قانون ولایت اور مسلم خواتین“: ملائیشیا کی مسلم خواتین کی تنظیم ”سٹریٹز ان اسلام“ کی طرف سے شائع کردہ اس تحریر میں خواتین کے حق ولایت و حضانت کے حوالے سے شرعی نقطہ نظر کی وضاحت کی گئی ہے اور اس کے ساتھ ملائیشیا میں مروجہ قانون حضانت ولایت کا بھی تعارف کرایا گیا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ محترمہ لبنی نازلی کے قلم سے ہے۔

☆ ”عورت، سماج اور اسلام“: یہ بھی ”سٹریٹز ان اسلام“ کی طرف سے شائع کردہ مختلف تحریروں کا مجموعہ ہے جس میں مرد اور عورت کی مساوات، خاندانی منصوبہ بندی اور تعداد ازدواج جیسے مسائل پر اظہار خیال کیا گیا ہے اور ڈاکٹر محمد فاروق خان اور محترمہ لبنی نازلی نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔

☆ ”خاندان، معاشرہ اور مسلمان خواتین“: یہ مذکورہ عنوان پر معروف عرب سکالر ڈاکٹر فتی عثمان صاحب کے ایک مقالہ کا ترجمہ ہے جو ڈاکٹر محمد فاروق خان کے قلم سے ہے۔

”مولانا عبید اللہ سندھی اور تنظیم فکر ولی اللہی“

جنوبی ایشیا کے نامور مسلم مفکر، انقلابی راہ نما اور دینی رہبر حضرت مولانا عبید اللہ سندھی قدس اللہ سرہ العزیز کے بارے میں بعض حلقوں کی طرف سے، جن میں تنظیم فکر ولی اللہی کے کچھ حضرات بھی پیش ہیں، یہ تاثر پھیلا یا جا رہا ہے کہ مولانا سندھی کا دینی فکر اور سیاسی و اقتصادی موقف جمہور علماء سے مختلف اور اشتراکیت کے قریب تھا۔ مولانا عبید الحق خان بشیر نے اس مسئلہ کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور انتہائی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ اس بات کو واضح کیا ہے کہ مولانا سندھی کی شخصیت و کردار کی جو تصویر اس انداز سے پیش کی جا رہی ہے، وہ درست نہیں ہے کیونکہ مولانا سندھی بنیادی طور پر شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی کے مشن اور تحریک کے نمائندہ تھے اور ان کا فکر و موقف وہی ہے جو حضرت شیخ الہند اور ان کی جماعت کا ہے۔

۳۱۲ صفحات پر مشتمل یہ مجلد کتاب حق چار یارا کیڈمی، مدرسہ حیات النبی، محلہ حیات النبی، گجرات نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت ۱۵۰ روپے ہے۔